

مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت

184 'اوستا' کی شریعت کی بنیاد پر

1 - مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت

184 ویں اجلاس کے 7 سیشنوں میں 7 ستمبر 1996 (25 جنوری 1417ھ)

پہلے سیشن میں 8:30 بجے مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت

پر مشتمل قانون سازی کے لیے قومی اسمبلی کے اجلاس منعقد ہوئے۔

2 - مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت 18 ستمبر 1996ء کو منظور ہوئی۔

اس قانون کے تحت 11 قانون سازی کے لیے اجلاس منعقد ہوئے۔

1۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

2۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

3۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

4۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

5۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

6۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

7۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

8۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

9۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

10۔ مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت، مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت،

3 - مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت

مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت (مذہبِ ہندوئی کے ذریعہ وضع کی گئی نئی شریعت)

خاوند پرديس 10.00 ڪروڙ



سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران



سازمان اسناد و کتابخانه مجلس شورای اسلامی

سازمان اسناد و کتابخانه ملی جمهوری اسلامی ایران

The Library and Archives of People's Majlis